288

نوحہ شہزادہ قاسمؑ

کیوں قاسمؑ تجھ کو سہرا راس نہ آیا
اُجڑی اُجڑی مہندی تیری تو نے جو ہے پہنا کنگنا راس نہ آیا

بھائی حسنؑ کی تو ہے نشانی
میں رن میں تجھ کو بھیجوں کیسے
سہہ نہ سکوں گا میں یہ صدمہ تجھ کو جو ہے دولھا بننا

چودہ برس کے سِن میں تُو نے
فروہؑ کی ہر اک آس کو توڑا
خون میں ڈوبا سہرا تیرا، پوشاک خوشی کی پہننا

تیرے چچا نے اپنے علم کا
سر پر ہے تیرے کھولا پھریرا
آئے فرشتے بن کے باراتی، شادی کا جو ہے یہ قرینہ

رن میں جاکے تُو نے بیٹا
مڑ کے ہے نہ دیکھا سمت ہماری
ٹکڑے ٹکڑے تیرا لاشہ، تجھ کو میدان میں لڑنا

قتل ہوئے سب تیرے باراتی
ڈوبا ہے لہو میں تیرا سراپا
تھا ایک قیامت کا منظر ، تجھ کو یہ غم کا مہینہ

میداں میں جاکر چنتے ہیں
تیری لاش کے ٹکڑے جو مولا
گٹھڑی میں لے کر آئے ہیں، پردیس میں مہماں ہونا

دسویں کی یہ رات ہے کیسی
روتی رہیں بہنیں اور پھپھیاں
شادی میں ماتم ہے برپا ، بہنوں کو نیگ بھی لینا